

329

آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 50 میں آسمان وزمین میں اللہ کی نشانیوں کا بیان کہ ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اللہ ہی بادلوں کو پیدا کرتا ہے پھر ان سے بارش برساتا ہے۔ اللہ ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ منافقین کو تنبیہ کہ وہ ہر حال میں اللہ اور رسول کی اطاعت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے ہر فیصلہ کو تسلیم کریں۔ جو اہل ایمان اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہر حال میں اطاعت کرتے ہیں وہی کامیاب ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الطَّیۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ پرندے جو ہوا میں اپنے پر پھیلائے ہوئے اڑ رہے ہیں سب اللہ کی تسبیح و تقدیس بیان کرتے رہتے ہیں

كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسۡبِیۡحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ان میں سے ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۲﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور بالآخر سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزۡجِیۡ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیۡنَهٗ ثُمَّ یَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَی الۡوَدۡقَ یَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ یہ اللہ ہی ہے جو بادلوں کو پہلے آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر ان کے چھوٹے ٹکڑوں کو باہم جوڑ دیتا ہے پھر ان کو اوپر نیچے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں کے درمیان سے قطروں کی شکل میں بارش برستی ہے

وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ

فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ ؕ پھر وہ آسمان سے پہاڑ کی شکل والے بادلوں میں سے اولے برساتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے بچا لیتا ہے يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ۞٤٣ ان بادلوں کی بجلی کی چمک کا یہ عالم ہے کہ آنکھوں کو خیرہ کر دیتی ہے اور قریب ہے کہ بینائی جاتی رہے يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ۞٤٤ اللہ ہی ہے جو رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، بے شک اس میں اہل بصیرت کے لئے بڑی عبرت ہے وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ اور اللہ ہی نے زمین کے تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا، فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں اور بعض وہ ہیں جو چار ٹانگوں پر چلتے ہیں يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞٤٥ اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۞٤٦ بے شک ہم نے حق کو واضح کر دینے والی نشانیاں نازل کر دی ہیں اور اللہ ان کے ذریعے جسے چاہتا ہے اس کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے وَ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوۡلِ وَ اَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۞٤٧ اور یہ



منافق دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے ان کی اطاعت قبول کر لی ہے لیکن اس کے بعد ان میں سے ایک فریق سرتابی کرتا ہے، حقیقت میں یہ لوگ صاحب ایمان نہیں ہیں وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۝۴۸ اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ﷺ ان کے مابین فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک فریق اعراض اور پہلو تہی کرتا ہے وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ۝۴۹ؕ اگر انہیں یقین ہو کہ فیصلہ ان ہی کے حق میں ہو گا تو رسول ﷺ کے پاس بلا تامل فرمانبردار بن کر چلے آتے ہیں اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ کیا ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے یا یہ لوگ نبوت کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں بے انصافی کریں گے؟ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۵۰ۧ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی بے انصاف ہیں رکوع [۶]